سوال

(647) جو سردار ایکدم تارک الصلوۃ ہو   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

جو سردار ایکدم تارک الصلوۃ ہو۔ لوگوں کو دروغ وزنا کی تہمت دیتا ہو۔ لوگوں کے سامنے غیروں کی غیبت کرتا ہو۔ امانت دی ہوئی چیزوں میں خیانت کرتا ہو۔ جواب طلب یہ ہے کہ ایسا سردار سرداری کے نام سے موسوم ازروئے شریعت ہوسکتا ہے؟ (سائل مذکور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب سردار کے فرائض پر موقوف ہے کہ اس کے زمہ کام کیا ہیں اوران کو وہ ادا کرتا ہے یا نہیں۔ یہ بھی دریافت ہونا ضروری ہے۔ کہ سردار بنانے کے وقت بھی عیب اس میں تھے۔ یا بعد میں پیدا ہوئے وغیرہ۔ البتہ عام جواب یہ ہے کہ ایسے عیوب سے ہر مسلمان کو پرہیز کرنا ضروری ہے خصوصاً ممتاز آدمی کو توبہت ضروری ہے۔ (اہلحدیث امرتسر 25 شوال 47 ہجری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 617

محدث فتویٰ